سوال

(771) ایسے جرائد اور رسالے شائع کرنے کا حکم جن میں عورتوں کی عریاں تصویریں ہوں

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ان رسالوں کو جاری کرنے کا حکم ہے جن میں بے پردہ عورتوں کی تصوریں اور جوش ابھارنے کے انداز کے ساتھ نمایاں ہوتی ہیں جن میں اداکاروں اور اداکاروں کی اخبار کا اہتمام بھی کیا جاتا ہے اسے خریدنے والے کا کیا حکم ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

ایسے رسالوں کو نکالنا جائز نہیں جو عورتوں کی تصوریں شائع کرنے والے یا زنا اور برائیوں کی طرف بلانے والے یا لواطت یا نشہ آور چیزوں کے استعمال یا اسی طرح باطل کی طرف دعوت دینے اور اس پر مدد کرنے والی چیزوں پر مشتمل ہوتے ہیں۔ ان جیسے رسالوں میں کام کرنا تحریر کرنا اور نشر واشاعت کرنا جائز نہیں کیونکہ اس میں گناہ زیادتی اور زمین میں فساد پھیلانے پر تعاون کرنا ہے اور گھٹیا چیزوں کو پھیلانے اور معاشرے کو خراب کرنے کی طرف دعوت دینا ہے اللہ عزوجل نے فرمایا ہے۔

وَتَعاوَنوا عَلَى البِرِّ وَالتَّقوىٰ وَلا تَعاوَنوا عَلَى الإِثمِ وَالعُدوٰنِ وَاتَّقُوا اللَّهَ إِنَّ اللَّهَ شَديدُ العِقابِ ٢ ... سورة المائدة

"اور نیکی اور تقوے پر ایک دوسرے کی مدد کرو اور گناہ اور زیادتی پر ایک دوسرے کی مدد نہ کرو۔ اللہ سے ڈرو بے شک اللہ بہت سخت سزا دینے والا ہے"

اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

"مَن دَعا إِلَى هُدًى, كانَ لَهُ مِنَ الأَجرِ مِثلُ أُجورِ مَن تَبِعَهُ, لا يَنقُصُ ذٰلِكَ مِن أُجورِهِم شَيئًا, وَمَن دَعا إِلَى ضَلالَةٍ, كانَ عَلَيهِ مِنَ الإِثمِ مِثلُ آثامِ مَن تَبِعَهُ, لا يَنقُصُ ذٰلِكَ مِن أَوزارِهِم شَيئًا"[1]

"جس نے ہدایت کی طرف دعوت دی اس کے لیے اتنا ہی اجر ہوگا جس قدر اس کی پیروی کرنے والے کے لیے اجر ہوگا۔ اور ان کے اجروں سے کچھ بھی کم نہیں کیا جائے گا اور جس نے گمراہی کی طرف دعوت دی تو اس پر اس کی پیروی کرنے والے کے گناہ کی طرح ہی گناہ ہوگا ان کے گناہوں سے کم نہیں کیا جائے گا۔" (اسے امام مسلم رحمة اللہ علیہ نے اپنی صحیح میں بیان کیا ہے)

نیز آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

"صِنْفَانِ مِنْ أَهْلِ النَّارِ لَمْ أَرَهُمَا : قَوْمٌ مَعَهُمْ سِيَاطٌ كَأَذْنَابِ الْبَقَرِ يَضْرِبُونَ بِهَا النَّاسَ وَنِسَاءٌ كَاسِيَاتٌ عَارِيَاتٌ مُمِيلَاتٌ مَائِلَاتٌ ، رُؤُوسُهُنَّ كَأَسْنِمَةِ الْبُخْتِ الْمَائِلَةِ لَا يَدْخُلْنَ الْجَنَّةَ وَلَا يَجِدْنَ رِيحَهَا ، ".[2]

"جہنمیوں کی دو قسمیں ایسی ہیں کہ میں نے انھیں نہیں دیکھا ایک قسم ان لوگوں کی ہے جن کے پاس کوڑے ہوں گے گائے کی دموں جیسے وہ ان کے ساتھ لوگوں کو ماریں گے اور ایک قسم ان عورتوں کی ہے جو عورتیں پہننے والی ہیں اوران کے سر جھکے ہوئے اونٹوں کی کوہانوں جیسے ہوں گے نہ تو وہ جنت میں داخل ہوں گی اور نہ ہی اس کی مہک پا سکیں گی۔" (اسے بھی امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اپنی صحیح میں بیان کیا ہے)

اس مفہوم میں بہت سی آیات ہیں ہم اللہ سے سوال کرتے ہیں کہ وہ مسلمانوں کو اس کی توفیق دے جس میں ان کی فلاح اور نجات ہے اور یہ کہ وہ نشر واشاعت اور صحافتی امور کے نگرانوں کو ہر اس کام کی ہدایت دے جس میں معاشرے کی سلامتی اور اس کی نجات ہے اور وہ انھیں ان کے نفسوں کی شرارتوں اور شیطان کے مکرو فریب سے بچائے یقیناً وہ عزت سخی ہے (سماحۃ الشیخ عبدالعزیز بن باز رحمۃ اللہ علیہ)

---

[1]۔ صحیح مسلم رقم الحدیث(2674)

[2]۔ صحیح مسلم رقم الحدیث(2128)

ھذا ما عندي واللہ اعلم بالصواب

عورتوں کے لیے صرف

صفحہ نمبر 688

محدث فتویٰ